مدارس اور مکاتب کے لیے نورانی قاعدہ پڑھانے سے متعلق چند مفید تجرباتی باتیں

آپ قاعدہ کیسے پڑھائیں؟

مع تجوید کے چند بنیادی قواعد

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

مفید طریقے سے قاعدہ پڑھانے سے متعلق چند بنیادی باتیں

ذیل میں قاعدہ پڑھانے سے متعلق چند مفید بنیادی باتیں ذکر کی جاتی ہیں، جن کی رعایت کرنے سے بچے کی صلاحتیں اُجاگر ہوسکیں گی، بچہ حُسن خوبی کے ساتھ مہارت حاصل کرسکے گا، بچہ مناسب وقت میں قاعدہ کی تکمیل کرسکے گا، اوراس کے بعد بہتر انداز سے قرآن کریم پڑھنے کے قابل ہوسکے گا، اوریوں استاذ کی محنت اور بچے کی عمر قیمتی بنے گی ان شاءاللہ۔

1۔پورے قاعدے میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ بچے کو حروف کی پہچان، حروف کی درست ادائیگی اور ہجا کرکے حروف کو مِلا کر روانی کے ساتھ پڑھنا آجائے۔

2۔ہر تختی شروع کراتے وقت بچے کو اس کی بنیادی باتیں سمجھائی جائیں، پھر پوری تختی میں اُن باتوں کی مشق کرائی جائے۔

3۔ہر تختی اس طرح پڑھائی جائے کہ بچہ اگلی تختی خود حل کرنے کے قابل ہوسکے۔

4۔ہر اگلی تختی کا پچھلی تختی کے ساتھ ربط سمجھایا جائے اور ہر تختی کے ساتھ پچھلی تختیوں کی مشق بھی کرائی جائے۔

5۔بچے کو صرف سبق دینے پر اکتفانہ کیا جائے بلکہ بچے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ خود ہی اگلا سبق حل کرسکے۔

6۔اگلی تختی اُس وقت شروع کرائی جائے جب بچے کو پچھلی تختی مکمل یاد ہو اور اچھی طرح سمجھ آچکی ہو۔

7۔ہر تختی کے شروع میں قاعدے میں درج ہدایات کو مدّنظر رکھا جائے تو بڑی آسانی رہتی ہے۔

بندہ مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

03362579499

نورانی قاعدہ کی ہر تختی میں سکھائی جانے والی بنیادی باتیں

ذیل میں ہر تختی سے متعلق چند اہم بنیادی باتیں ذکر کی جاتی ہیں تاکہ استاذ بچے کو تختی شروع کرانے سے پہلے یہ باتیں سمجھا دیں، پھر پوری تختی میں ان کی مشق کرائیں اور تختی مکمل ہونے پر اس بات کا اطمینان کرلیں کہ واقعتاً بچے کو یہ باتیں سمجھ آچکی ہیں، اس سے بہت فائدہ ہوگا ان شاءاللہ۔ واضح رہے کہ درج ذیل باتیں محض تجرباتی ہیں، اس لیے ان سے بہتر باتیں بھی ماہرین قرّاء حضرات سے میسر آسکتی ہیں۔

تختی نمبر 1: مُفْرَدات

- یہ سمجھائیں کہ مفردات کسے کہتے ہیں؟
- تجوید کے مطابق حروف کی درست ادائیگی سکھائیں۔
- حروف کی پہچان کرائیں۔
- ایک حرف کی ذریعے دوسرے ہم شکل حرف کی پہچان کرائیں۔
- نقطے اور بغیر نقطے والے حروف کی پہچان کرائیں۔
- پُر اور باریک حروف کی پہچان کرائیں۔
- حروفِ حلقی کی پہچان کرائیں۔
- ملتے جلتے حروف میں فرق کرائیں۔
- یہ بتائیں کہ کس حرف کو کتنا کھینچنا ہے؟

تختی نمبر 2: مُرَکَّبات

- یہ سمجھائیں کہ مرکبات کسے کہتے ہیں؟
- مفردات اور مرکبات میں فرق کرائیں۔

- مرکبات بنانے کا طریقہ سکھائیں۔
- یہ بھی بتائیں کہ مرکبات بناتے وقت ایک حرف کس کس شکل میں آسکتا ہے؟

تختی نمبر 3: حروفِ مُقَطَّعات

- یہ سمجھائیں کہ حروفِ مُقَطَّعات کسے کہتے ہیں؟
- حروفِ مُقَطَّعات کون کونسے ہیں؟
- حروفِ مُقَطَّعات کیسے پڑھے جاتے ہیں؟

تختی نمبر 4: حرکات

- یہ سمجھائیں کہ حرکات کسے کہتے ہیں؟
- حرکات کون کونسے ہیں؟
- حرکات کی پہچان کیا ہے؟
- حرکت والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟
- متحرک یعنی حرکت والے لفظ کو پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

تختی نمبر 5: تنوین

- یہ سمجھائیں کہ تنوین کسے کہتے ہیں؟
- تنوین کی پہچان کرائیں۔
- تنوین والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟
- مُنَوَّن یعنی تنوین والے لفظ کو پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- ضمن میں یہ بھی بتائیں کہ غنہ اور اخفاء کسے کہتے ہیں؟

- یہ قاعدہ سمجھائیں کہ تنوین کے بعد حروفِ حلقی آجائیں تو وہاں اظہار ہو گا یعنی غنہ اور اخفاء نہیں ہو گا۔

تختی نمبر 6: مشق

- اس تختی میں پچھلی تختیوں کی مشق کرائیں۔
- ہجے کرنے کا طریقہ سکھائیں۔
- ہجے کرنے کے بعد حروف کو مِلا کر پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- وقف کا تعارف کرائیں۔
- یہ بتائیں کہ کونسے حرف پر وقف کیسے کیا جاتا ہے؟

تختی نمبر 7: کھڑی حرکات

- یہ سمجھائیں کہ کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟
- کھڑی حرکات کون کونسی ہیں؟
- کھڑی حرکات کی پہچان کرائیں۔
- کھڑی حرکات پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔

تختی نمبر 8: حروفِ مدّہ اور حروفِ لِین

- یہ سمجھائیں کہ حروفِ مدّہ اور حروفِ لین کسے کہتے ہیں؟
- حروفِ مدّہ اور حروفِ لین کی پہچان کرائیں۔
- حروفِ مدّہ اور حروفِ لین کتنے الف کی مقدار کھینچے ہیں؟

تختی نمبر 9: مشق

- تختی نمبر 7 اور 8 کی مشق کرائیں۔
- مدّ کے بارے میں کچھ سمجھائیں۔
- مدِّ متصل اور مدّ منفصل سے آگاہ کریں۔
- مختصراً راء کے پُر اور باریک ہونے کے کچھ ضروری قواعد سمجھائیں۔

تختی نمبر 10: جزم/سکون

- یہ سمجھائیں کہ جزم/سکون کسے کہتے ہیں؟
- جزم/سکون کی پہچان کرائیں اور یہ بتائیں کہ یہ کیسے پڑھا جاتا ہے؟
- جزم/سکون والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟
- ساکن یعنی جزم والے حرف کو پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔

تختی نمبر 11: مشق

- تختی نمبر 10 کی مشق کرائیں۔
- ہجا کر کے حروف کو ملا کر پڑھنے کے طریقے کی طرف توجہ دیں۔
- وقف کرنے کے طریقے کی طرف توجہ دیں۔
- نون ساکن اور تنوین سے متعلق اخفاء اور اظہار کی مشق کرائیں۔
- راء کے پُر اور باریک ہونے کے مزید کچھ بنیادی قواعد سمجھائیں۔

تختی نمبر 12: تشدید

- یہ سمجھائیں کہ تشدید کسے کہتے ہیں؟
- تشدید کی پہچان کرائیں۔
- تشدید والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟
- مشدّد لفظ کو پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔
- مشدّد حرف پر وقف کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

تختی نمبر 13: مشق

- تختی نمبر 12 کی مشق کرائیں۔
- ہجے کر کے حروف کو ملا کر پڑھنے کے طریقے کی طرف توجہ دیں۔
- وقف کرنے کا طریقہ بھی پیشِ نظر رہے۔
- را کے پُر اور باریک ہونے کی مشق کرائیں۔

تختی نمبر 14: مشق

- تشدید اور جزم والے حروف کی مشق کرائیں۔
- ساتھ ساتھ ما قبل کی تختیوں کی مشق کرائیں۔

تختی نمبر 15: مشق

- دو تشدید والے حروف اور الفاظ کی مشق کرائیں۔
- ساتھ ساتھ ما قبل کی تختیوں کی مشق کرائیں۔

تختی نمبر 16: مشق

- ایسے الفاظ کی مشق کرائیں جن میں حروفِ مدّہ کے بعد تشدید آئی ہو۔
- مدّ لازم کلمی اور حرفی کا تعارف اور پہچان کرائیں۔

خاتمہ

- نون ساکن اور تنوین کے قواعد جیسے: حروفِ یرملون، اقلاب، اخفاء، اظہار اور ادغام سکھائیں۔
- ساتھ ساتھ ماقبل کی تختیوں کی مشق کرائیں۔
- وقف کی علامات کی پہچان بھی کرائیں۔

بندہ مبین الرحمٰن

20 ربیع الاوّل 1442ھ/7 نومبر 2020

تجوید کے بنیادی قواعد سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے ایک تعارفی رسالہ

تجوید کے چند بنیادی قواعد

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

تجوید کی حقیقت:

ہر حرف کو اُس کے مخرَج سے نکالنے اور اس کی صفات کو ادا کرنے کو "تجوید" کہتے ہیں۔

لحن:

تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنے یا غلط پڑھنے کو "لحن" کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں کئی دفعہ تو بندہ گناہ گار بھی ہو جاتا ہے اور بسا اوقات تو نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔

نماز کے علاوہ قرآن کریم کی تلاوت شروع کرتے وقت تعوُّذ اور بسم اللہ پڑھنے کا حکم:

1۔ قرآن کریم کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوُّذ یعنی "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" اور تسمیہ یعنی "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھنا سنت ہے، چاہے کسی سورت کے آغاز سے تلاوت شروع کی جائے یا سورت کے درمیان سے تلاوت شروع کی جائے۔ واضح رہے کہ یہی حکم سورتِ برأت یعنی سورتِ توبہ کا بھی ہے۔

2۔ اگر قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے درمیان میں کوئی سورت آجائے تو اُس سورت کے شروع میں صرف "بسم اللہ" پڑھنا سنت ہے، لیکن سورتِ برأت کے شروع میں "بسم اللہ" نہیں پڑھی جائے گی، بلکہ مسلسل تلاوت جاری رکھی جائے گی۔

3۔ اگر کوئی شخص باقاعدہ تلاوت تو نہ کرنا چاہے بلکہ صرف کوئی آیت پڑھنا چاہے تو متعدد اہلِ علم کے نزدیک اس کے لیے بھی اُس آیت سے پہلے صرف تعوُّذ پڑھ لینا بہتر ہے۔

چند اصطلاحات کی وضاحتیں:

<u>حرکت:</u> زبر، زیر، پیش، دوزبر، دوزیر، دوپیش، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کو "حرکات" کہتے ہیں۔

<u>متحرِّک:</u> جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُس کو "متحرِّک" کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو ''تنوین'' کہتے ہیں۔

حروفِ مدّہ: یہ تین ہیں: واؤ مدّہ یعنی واؤ ساکن اور اُس سے پہلے پیش۔ یاء مدّہ یعنی یاء ساکن اور اُس سے پہلے زیر۔ الف مدّہ یعنی الف سے پہلے زبر۔

حروفِ حلقی: حلق سے ادا ہونے والے حروف۔ یہ چھ ہیں: ء۔ ہ۔ع۔ح۔غ۔خ۔

حروفِ اِقلاب: اِقلاب کے معنی ہیں: بدلنا، یعنی نون ساکن اور نونِ تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا۔ یہ ایک حرف ہے: ب۔

حروفِ اِخفاء: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ جب ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف نون ساکن یا تنوین کے بعد آئے تو اِخفاء ہو گا۔

حروفِ یَرْمَلُوْن: یہ چھ حروف ہیں: ی۔ ر۔ م۔ ل۔ و۔ ن۔ جن کا مجموعہ ''یَرْمَلُوْن'' ہے۔

غُنّہ: ناک میں آواز لے جانے کو ''غنہ'' کہتے ہیں۔

اِدغام: ایک حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کر کے آپس میں مِلا لینے کو ''اِدغام'' کہتے ہیں۔

اِخفاء: نون ساکن اور تنوین کو ادا کرتے وقت زبان کی نوک تالو سے الگ کر کے خیشوم سے غنہ کیا جائے تو ''اِخفاء'' کہلاتا ہے۔

دانتوں کے نام:

عربی میں بتیس دانتوں میں سے سامنے کے چار دانتوں کو ''ثنایا'' کہتے ہیں، ان میں سے اوپر والے دو دانتوں کو ''ثنایا عُلیا''، جبکہ نیچے والے دو دانتوں کو ''ثنایا سُفلٰی'' کہتے ہیں۔ ان ثنایا سے جو اوپر نیچے دائیں بائیں چار دانت ملے ہوئے ہیں اُنھیں ''رَباعیات'' کہتے ہیں۔ ان رباعیات سے جو اوپر نیچے دائیں بائیں چار دانت ملے ہوئے ہیں اُنھیں ''اَنیاب'' کہتے ہیں۔ ان اَنیاب سے جو اوپر نیچے دائیں بائیں چار دانت ملے ہوئے ہیں اُنھیں ''ضَواحِک'' کہتے ہیں۔ ان کے پاس بارہ دانتوں یعنی اوپر نیچے دائیں بائیں تین تین دانتوں کو ''طَواحِن''

کہتے ہیں۔ان کے پاس اوپر نیچے دائیں بائیں چار دانتوں کو "نواجذ" کہتے ہیں۔اور ان سب ضَواحک، طَواحن اور نَواجذ کو "اَضْرَاس" یعنی ڈاڑھ کہتے ہیں۔

مخارج کا بیان:

مخارِج جمع ہے مخرَج کی، مخرَج کے معنی ہیں: نکلنے کی جگہ۔ جس جگہ سے کوئی حرف ادا ہوتا ہے اُس جگہ کو اُس حرف کا مخرَج کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ کل حروفِ تہجی اُنیتس (29) ہیں جن کے مخارج کل سترہ (17) ہیں:

1۔ منہ کے اندر کا خلا: اس سے حروفِ مدّہ ادا ہوتے ہیں۔ جیسے: قَالُوْا. قِيْلَ. قَالَ۔

2۔ حلق کا نچلا حصہ جو سینے کی طرف ہے: ء۔ ہ۔

3۔ حلق کا درمیانی حصہ: ع۔ ح۔

4۔ حلق کا اوپر والا حصہ جو منہ کی طرف ہے: غ۔ خ۔

5۔ حلق کے کوے کے متصل جب زبان کی جڑ اوپر کے تالو سے ٹکر کھائے: ق۔

6۔ق کے مخرج کے متصل ہی ذرا منہ کی جانب زبان اوپر کے تالو سے لگے: ک۔

7۔ زبان کا درمیان اور اس کے مقابل اوپر کا تالو: ج۔ش۔ی۔

8۔ زبان کی کروٹ کو اس سے متصل اوپر کی ڈاڑھوں کی جڑوں سے لگایا جائے: ض۔

9۔ زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں یعنی ثَنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحک کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے: ل۔

10۔۔ زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں یعنی ثنایا، رباعی اور انیاب کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے: ن۔

11۔ زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں یعنی ثنایا، رباعی اور انیاب کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے، البتہ پشتِ زبان کو بھی اس میں دخل ہے: ر۔

12۔ زبان کی نوک اور ثَنایا عُلیا کی جڑ: ط۔د۔ت۔

13۔زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا: ظ۔ ذ۔ث۔

14۔زبان کی نوک اور ثنایا سُفلیٰ کا کنارہ مع کچھ اِتصال ثنایا علیا کے: ص۔ز۔س۔

15۔نیچے ہونٹ کا شکم اور ثنایا علیا کا کنارہ: ف۔

16۔دونوں ہونٹ: ب۔م۔ و۔

17۔خَیْشُوم یعنی ناک کا بانسہ: غنّہ۔

قَلْقَلَہ:

قلقلہ کے معنی ہیں: حرکت دینا۔ پانچ حروف ایسے ہیں جب وہ ساکن ہوں چاہے پہلے سے ساکن ہوں یا وقف کی وجہ سے ساکن کر دیے جائیں تو انھیں ادا کرتے وقت ذرا حرکت سی دی جاتی ہے، وہ پانچ حروف یہ ہیں: ق۔ط۔ب۔ج۔ د۔ جیسے: صَدْرَكَ. فَارْغَبْ.

اسمِ اللہ اور لام کے پُر اور باریک ہونے کا قاعدہ:

اسمِ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسمِ اللہ پُر پڑھا جائے گا، اور اگر پہلے زیر ہو تو باریک، جیسے: أَرَادَ اللّٰهُ. رَفَعَهُ اللّٰهُ. بِسْمِ اللّٰهِ۔ اس کے علاوہ جتنے بھی لام ہیں سب کو باریک پڑھیں گے، جیسے: كُلَّهُ.

راء کے پُر اور باریک ہونے کے قاعدے:

1۔راء پر زبر یا پیش ہو تو راء پُر یعنی موٹی پڑھی جائے گی، اور اگر زیر ہو تو باریک۔ یہی حکم راء مشدّدہ کا بھی ہے۔ جیسے: رَبُّكَ. رُبَمَا. رِجَالٌ.

2۔راء ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء پُر پڑھی جائے گی، جیسے: بَرْقٌ. يُرْزَقُوْنَ. اور اگر پہلے زیر ہو تو باریک جیسے: أَنْذِرْهُمْ، البتہ اس صورت میں راء باریک پڑھنے کی تین شرطیں ہیں: ایک یہ کہ راء سے پہلے والے حرف کا زیر ذاتی ہو، عارضی نہ ہو، اگر پہلے حرف کا زیر عارضی ہے تو راء کو باریک نہیں پڑھیں گے، جیسے:

اِرْجِعُوْا۔ دوسری شرط یہ ہے کہ راء سے پہلے کا زیر اور راء ایک ہی کلمے میں ہوں، اگر دونوں الگ الگ کلمے میں ہوں تو راء کو باریک نہیں پڑھیں گے، جیسے: اَمِ ارْتَابُوْا۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اُس راء کے بعد اسی کلمے میں حروفِ مُسْتَعلیہ نہ ہوں، اگر ہوں تو راء کو باریک نہیں پڑھیں گے، اور یہ قرآن کریم میں صرف چار الفاظ ہیں: قِرْطَاسٍ. اِرْصَادًا. فِرْقَةٍ. لَبِالْمِرْصَادِ.

3۔ راء ساکنہ سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو راء باریک ہو گی، جیسے: خَيْرٌ.

میم مشدّد میں غُنہ: میم اگر مشدّد ہو تو اس میں غنہ کریں گے، جیسے: مِمَّا.

نون ساکن اور تنوین کے قاعدے:

1۔ نون اگر مشدّد ہو تو اس میں غنہ کریں گے، جیسے: إِنَّ.

2۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آئے تو اِظہار کریں گے یعنی غنہ اور اِخفاء نہیں کریں گے، جیسے: أَنْعَمْتَ.

3۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ ''یَرْملون'' میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اس حرف سے بدل کر آپس میں ادغام کریں گے، پھر ان میں سے لام اور راء میں ادغام بلا غنہ ہو گا جیسے: مِنْ لَّدُنْهُ، جبکہ باقی چار حروف یعنی یاء، میم، نون اور واؤ میں ادغام مع الغنہ، جیسے: مَنْ يُّؤْمِنُ. بَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ. البتہ چار الفاظ میں ادغام، غنہ اور اخفاء نہیں کریں گے: جیسے: دُنْيَا. قِنْوَانٌ. صِنْوَانٌ. بُنْيَانٌ.

4۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر باء آئے تو اقلاب کریں گے یعنی اس نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدل کر غنہ اور اِخفاء کے ساتھ پڑھیں گے جیسے: مِنْ بَعْدُ.

5۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اِخفاء کریں گے: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ جیسے: أَنْذَرْتَهُمْ.

مدّ کا بیان:

مدّ کے معنی ہیں: کھینچنا، بڑھانا۔ اگر حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہے تو اس کو ''مدِّ متصل'' یعنی بڑا مد کہتے ہیں، جیسے: جَآءَ۔ لیکن اگر ہمزہ الگ کلمے میں ہو تو اس کو ''مدِّ منفصل'' یعنی چھوٹا مد کہتے ہیں، جیسے: مَآ اُمِرُوْا.

وقف کا بیان:

وقف کے معنی ہیں: ٹھہرنا، رُکنا۔ وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر کے اس پر سانس توڑ کر کچھ دیر کے لیے ٹھہرنے کو ''وقف'' کہتے ہیں۔ وقف کرنے کی متعدد صورتیں ہیں:

1۔ زبر، زیر اور پیش، دو زبر، دو زیر، دو پیش، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش پر وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر دیں گے، جیسے: صَدْرَكَ.

2۔ دو زبر کی تنوین پر وقف کرتے وقت آخر میں ایک زبر پڑھ کر الف پڑھیں گے، جیسے: اِرْصَادًا.

3۔ گول ''ۃ'' پر وقف کرتے ہوئے اسے ہا سے بدل دیں گے، جیسے: سائِمَةٌ.

4۔ ساکن حرف اور کھڑا زبر والے حرف پر وقف کرتے ہوئے صرف سانس توڑ دینی ہے، جیسے: فَارْغَبْ. موسٰی.

5۔ وقف والے حرف سے پہلے حروفِ مدّہ میں سے کوئی حرف ہو تو وہاں مد کریں گے یعنی اسے کچھ کھینچ کر پڑھیں گے، جیسے: صَبُوْرٌ.

6۔ مشدّد حرف پر وقف کرتے وقت دونوں حروف کو پڑھیں گے، جیسے: عَدُوٌّ. جَآنٌّ.

قرآن کریم میں موجود رُموزِ اَو قاف کی حقیقت:

1۔ قرآن کریم میں مختلف قرآنی جملوں پر "م ، ط ، ج ، ز ، لا" جیسے رموز اور اشارات درج ہوتے ہیں، جن کو "رموزِ او قاف" کہتے ہیں، ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ عربی سے ناواقف شخص جب قرآن کریم کی تلاوت کرے تو اس کو معلوم ہو جائے کہ کہاں وقف کرنا اور ٹھہرنا ہے اور کہاں نہیں ٹھہرنا، تاکہ بے موقع وقف کرنے سے معنی میں تبدیلی اور بگاڑ پیدا نہ ہو۔ گویا کہ یہ رموزِ او قاف عربی قواعد اور قرآن کریم کے معنی و مفہوم کی رعایت پر مشتمل ہوتے ہیں۔

2۔ محققین کرام کی جانب سے وضع کیے گئے قرآنی رموزِ او قاف کی افادیت اور اہمیت کے پیشِ نظر ان کی رعایت کرتے ہوئے تلاوت کرنا بہتر اور مفید ہے، اس لیے حتی الامکان ان کی رعایت کرنی چاہیے، خصوصًا وہ مقامات جن پر وقف کرنا حضور اقدس ﷺ سے بھی ثابت ہو اُن پر وقف کرنا تو مزید بہتر ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ شرعی اور فقہی اعتبار سے ان میں بھی کسی رمز اور مقام پر وقف کرنا واجب نہیں، اس لیے اگر کوئی ان رموز پر وقف نہ کرے تو وہ گناہ گار نہیں۔ ان رموزِ او قاف میں سے "م" کو وقفِ لازم اور وقفِ واجب کہا جاتا ہے، اس کے بارے میں حضرات مفتیان کرام فرماتے ہیں کہ اس سے مراد فقہی واجب نہیں، جس کے ترک سے گناہ ہو، بلکہ مقصد صرف یہ ہے کہ تمام او قاف میں اس جگہ وقف کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(علوم القرآن صفحہ: 199 از شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم)

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
یکم شعبان 1443ھ/5 مارچ 2022